بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

تحریک پاکستان کے مخالفین کون؟

راقم الحروف: محمد برہان الحق جلالی

(جہلم) (فاضل جامعہ نظامیہ لاھور، ایم اے فرسٹ اییر)

تحریک پاکستان پر کافی کام ہوا ہے مگر جن حضرات نے اس کی مخالفت کی ان کے ناموں پر پردہ ڈالا جاتا کہا اوران کو تحریک پاکستان کے قائد کے طور پر پیش کیا جاتا رہا ہے اور جن حضرات نے پاکستان کو بنایا اس کے لیے قربانی دی ان کے ناموں کو پس پشت ڈالا جاتا رہا ہے ان چند اوراق میں ہم مختصر طور پر یہ جاننے کی کوشش کریں گے کہ کن حضرات نے قیام پاکستان کی مخالفت کی تھی؟

جو تحریک پاکستان میں شریک سفر تھے ان راہنماوں، قائدین کے کارناموں کو کما حقہ منظر عام پر نہ لایا گیا۔ بہر حال ہم ذرا مخالفین پاکستان کچھ اقوال نقل کرتے ہیں۔

۱: ابوالکلام آزاد:

۱: تقسیم صرف ملک کے نقشے پر ہوئی ہے لوگوں کے دلوں میں نہیں اور مجھے یقین ہے کہ یہ تقسیم بہت مختصر مدت کے لیے ہوگی۔ (Ch.phillips:The partition of india,london,1970,page 220)

۲: ابوالکلام آزاد نے غیر اسلامی ترانہ (بندے ماترم) کی تعریف کی۔ (روزنامہ مشرق پشاور ۲۵ دسمبر ۱۹۸۴ء بروز منگل)

۳: مسلمانوں کو مرتد اور نیست و نابود کرنے والی تحریکوں شدھی وغیرہ کی ہمت افزائی کی۔ (برصغیر پاک و ہند کی سیاست میں علماء کا کردار، قومی ادارہ برائے تحقیق وثقافت اسلام آباد، ۱۹۸۵ء صفحہ ۲۷۵)

۴: ابوالکلام آزاد کے محبوب دوست مسٹر گاندھی۔ (بیس بڑے مسلمان، عبدالرشید ارشد، مکتبہ رشیدیہ لاہور ۱۹۸۶ء صفحہ ۳۰۷)

۵: جناح کا یہ نظریہ کہ ہندوستان میں دو جداگانہ قومیں ہیں یہ غلط فہمی پر مبنی ہے میں اس بات میں ان سے اتفاق نہیں کرتا۔ (تحریک پاکستان اور نشنلسٹ علماء، حبیب احمد چودھری، البیان لاھور ۱۹۶۶ء صفحہ ۲۱۳)، (ماہنامہ طلوع اسلام دھلی مارچ ۱۹۴۰ء صفحہ ۶۷)

۶:نظریہ پاکستان اسلام کے خلاف ہے۔(ماہنامہ طلوع اسلام دہلی جون ۱۹۴۲ صفحہ ۵۹)

۷:ابوالکلام آزاد کانگریسی ملا تھے۔(علمائے ہند کا سیاسی موقف صفحہ ۹۵)

پنڈت لال جواھر نہرو کے سیکرٹری نے مولانا ابوالکلام آزاد پر شراب نوشی کا الزام لگایا۔(ہفت روزہ اسلامی جمہوریہ،لاہور ۱۴ تا ۲۰ فروری ۱۹۷۸ء صفحہ ۲۵)،(تحریک پاکستان کا ایک باب،سندھ ساگر اکادمی لاہور ۱۹۸۷ء صفحہ ۴۶،پروفیسر محمد سرور)

اوربقول شورش کاشمیری کی؛ ھندوانہیں گالیادیتے تھے۔(شورش کاشمیری پس دیوارزنداں مطبوعات چٹان لاہور صفحہ ۳۰۷)

۲: عطاءاللہ شاہ بخاری:

۱: پاکستان بنناتوبڑی بات کسی ماں نے ایسابچہ نہیں جنا جو پاکستان کی پ بھی بنا سکے۔(تحریک پاکستان اور نیشنلسٹ علماء،البیان لاھور 1966ء صفحہ 883)

۲:جو مسلم لیگ کو ووٹ دیں گے وہ سور اور سور کہانے والے ہیں۔(چمنستان ،یونائیٹڈ پبلیکیشنر ز لاھور 1944ء صفحہ 125)

۳:اگر پاکستان کی پ بھی بن گی تو میری داڑھی پیشاب سے مونڈھ دینا۔(ماہنامہ عرفات لاھور مارچ 1979ء صفحہ ۴،۵)

۴: قائداعظم انگریز کے پٹھو۔(ہفت روزہ استقلال لاھور ٦ تا ۱۳ دسمبر 1982ء صفحہ 20)

۵: پاکستان ایک بازاری عورت ہے جس کواحرار نے مجبوراقبول کیا ہے۔

(Report of the court of-disturbances-1953,govt.printing punjab lahore,page 256)

۳: مفتی محمود(والد فضل الرحمان):

۱:ہم پاکستان بنانے کے گناہ میں شریک نہیں تھے۔(ماہنامہ ترجمان سواداعظم لاھور اگست 1979ء نظریہ پاکستان نمبر صفحہ ۳۷)،(کل پاکستان سنی کانفرنس ملتان،عبدالحکیم شرف قادری مکتبہ قادریہ لاہور صفحہ ۱۴)(اور یہ بات ۱۹۷۰ء کی قومی اسمبلی کے ریکارڈ میں بھی موجود ہے کہ،اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ ہم پاکستان بنانے کے گناہ میں شامل نہیں۔)

۲: میرے نزدیک گاندھی کیپ پہننا باعث ثواب ہے۔(علمائے ہند کا سیاسی موقف صفحہ ٦٦)

۴: فضل الرحمان (بیان):

قیام پاکستان کو فرا ڈاعظم کہا۔ (روزنامہ خبریں لاہور ۷ مارچ 1994ء بروز سوموار)

۵: مولوی عبید اللہ سندھی:

۱: ملک میں ایک جدید تعمیری پروگرام کا ھونا ضروری ہے جو گاندھی جی کے زیر قیادت گورنمنٹ کے ساتھ تعاون پر مبنی ہو۔ (ماہنامہ طلوع اسلام دھلی اپریل 1940ء صفحہ ۷۷)

۲: سچ پوچھو تو اقبال ایک روایت پرست یہودی کی طرح مسلمانوں کی موہوم جماعت کو پوجتا ہے۔ (افادات وملفوظات مولانا عبید اللہ سندھی، سندھ ساگر اکادمی لاہور 1987ء صفحہ ۴۳۴)

۳: اقبال کا اسلام عملاً ایک فرقہ پرست ہندوستانی بلکہ پنجابی مسلمان کا اسلام ہے۔ (ایضا، صفحہ ۴۳۵)

۶: شبلی نعمانی:

شبلی نعمانی گانگریسی ملا تھے۔ (علمائے ہند کا سیاسی موقف صفحہ ۵۹)

۷: قاضی مظہر (چکوال):

مسلم لیگ کی بنیاد انگریز نے رکھی اور مسلم لیگی انگریز کے ایجنٹ ہیں۔ (پاکستان اور گانگریسی علماء کا کردار مکتبہ الرضا لاہور صفحہ ۲۷)

۸: ڈاکٹر رشید احمد جالندھری:

افسوس کہ پاکستان کی سرزمین پر کوئی گاندھی جی کے پایہ کا راہنما پیدا نہ ہوا۔ (ہفت روزہ خدام الدین لاہور ۱۴ اپریل ۱۹۷۷ء صفحہ ۱۶)

۹: مولوی حسین احمد مدنی:

۱: گانگریس میں مسلمانوں کی شرکت فرض ہے۔ (سیرت اشرف، مطبوعہ ملتان ۱۹۵۶ء صفحہ ۲۶۳)

جبکہ ان کے اپنے مفتی محمد شفیع صاحب کا فتوٰی ہے کہ

گانگریس کی حمایت کفر کی حمایت ہے۔ (ماہنامہ البلاغ کراچی جمادی الثانی تا شعبان ۱۳۹۹ھ صفحہ ۸۲۲)

۲: اقوام اوطان سے بنتی ہیں۔ (مشعل راہ، عبدالحکیم اختر شاہجھانپوری، فرید بکسٹال لاہور صفحہ ۸۵۶)

۳: نظریہ پاکستان انگریزوں کی ایجاد ہے۔ (کشف حقیقت دی پرنٹنگ پریس دھلی صفحہ ۳۰)

۴: ہندو مسلم بھائی بھائی ہیں۔(تحریک آزادی ھند اور مشائخ وعلماء کا کردار صفحہ نمبر ۱۱)

۵: اس نے دو قومی نظریہ کے محاذ آرائی کرنے کے لیے ایک جماعت بنائی۔(اکابر تحریک پاکستان، صادق قصوری ۱۹۷۹ء لاہور صفحہ ۴۷۰)

۶: قائد اعظم کو کافر اعظم کہا اور کہا کہ مسلم لیگ میں مسلمانوں کی شرکت حرام ہے۔(رہبر دین ۲۹ اکتوبر ۱۹۴۵ء)(پیغام بنام موتمر کل ہند جمیعت علمائے اسلام، ھاشمی بکڈ پولاہور ۱۹۴۵ء صفحہ ۴۸)

۱۰: مولوی سراج احمد دین پوری:

پاکستان بنتے وقت لا الہ الا اللہ کا نعرہ ڈھونگ تھا۔(ہفت روزہ ترجمان الاسلام لاہور ۱۵ نومبر ۱۹۸۵ء صفحہ ۵)

۱۱: تحریک احرار کے شاعروں امین گیلانی، سائیں حیات نے میاں چنوں کے ایک مشاعرے میں قائد اعظم کو گالیاں دیں۔(تحریک اسلامی اور اس کے مخالفین، مکتبہ چاہ ٹوٹیانوالہ گھر جاکھ گوجرانوالہ صفحہ ۳۸۰، ۳۸۱)

۱۲: اندرا گاندھی نے دارالعلوم دیوبند کے جشن صد سالہ میں کہا کہ، دارالعلوم دیوبند نے گاندھی جی کی قیادت میں جدوجہد آزادی میں تعاون کیا۔(۱۰ رجب المرجب ۱۴۰۰ھ بروز اتوار روزنامہ نوائے وقت ۲۵ مئی ۱۹۸۰ء)، (ماہنامہ رضوان لاہور مئی جون ۱۹۸۰ء صفحہ ۷، ۸)

{بہر حال یہ چند وہ افرادت ہے کہ جنھوں نے قیام پاکستان کی ہر ممکن مخالفت کی دعا ہے کہ اللہ پاکستان کو امن وسلامتی کیا گھوارہ بنائے آمین}